اسلامیات (لازمی)	دہم 2020ء	پرچہ II: (انشائیہ طرز)
وقت: 1.45 گھنٹے	(پہلا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) سورۃ الاحزاب کی روشنی میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

جواب: سورۃ الاحزاب کے مطابق منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔ ایک جماعت کہنے لگی کہ لوٹ چلو اور نبی ﷺ سے اجازت مانگنے لگے اور کہنے لگے ہمارے گھر کھلے ہیں۔ حالانکہ ان کے گھر کھلے نہیں تھے اور وہ صرف بھاگ جانا چاہتے تھے۔

(ii) سورۃ الاحزاب کی روشنی میں اہلِ کتاب کی حالت تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الاحزاب میں اہلِ کتاب کی حالت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اہلِ کتاب میں سے جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار دیا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ اُن کی زمین اور اُن کے گھروں اور اُن کے مال اور اس زمین کا' جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا' تم کو وارث بنا دیا۔

(iii) سورۃ الاحزاب میں ازواجِ مطہرات کی جزا و سزا کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں ازواجِ مطہرات کی جزا و سزا کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ جو نیکوکاری کرنے والی ہیں' اُن کے لیے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے اور جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی' اس کو دُونی سزا دی جائے گی اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں بردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اُسے دُونا ثواب دیا جائے گا۔

BabulIlm

Scanned with CamScanner

(iv) سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے رسول پاک ﷺ کا کیا مقام و منصب بیان کیا ہے؟

جواب: سورۃ احزاب میں نبی کریم ﷺ کا درج ذیل مقام و منصب بیان کیا گیا ہے:

1- گواہی دینے والا
2- خوشخبری سنانے والا
3- عذاب سے ڈرانے والا
4- اللہ کی طرف بلانے والا
5- روشن چراغ

(v) سورۃ الاحزاب کی رُو سے رسول اللہ ﷺ کے ہاں دعوت کے دو آداب تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الاحزاب میں رسول اللہ ﷺ کے ہاں دعوت کے مندرجہ ذیل آداب بیان کیے گئے ہیں:

1- وہ پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جائیں، مگر یہ کہ کھانے کی اجازت دی جائے۔
2- جب دعوت دی جائے تو کھانا کھانے کے بعد بیٹھے نہ رہیں اور وہاں سے چل دیں۔

(vi) سورۃ الاحزاب میں قیامت کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں قیامت کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔

باب العلم .PK Babullm

(vii) معانی لکھیے: اَنْ تَبَرُّوْا۔ فَعَاقَبْتُمْ۔

جواب: اَنْ تَبَرُّوْا: کہ تم نیکی (بھلائی) کرو

فَعَاقَبْتُمْ: پھر تمھاری نوبت آئے

(viii) سورۃ الممتحنہ کے مطابق حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے کیا فرمایا؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور اُن (بتوں) سے، جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمھارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ، ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔

Scanned with CamScanner

(ix) سورۃ الممتحنہ کے مطابق کون سے لوگ ظالم ہوں گے؟

جواب: سورۃ الممتحنہ میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کیا ہے، جنھوں نے دین کے بارے میں مومنوں سے لڑائی کی، انھیں گھروں سے نکالا۔ اور جو لوگ ان لڑائی کرنے والوں سے دوستی کریں گے وہ ظالم ہوں گے۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) تکبیرِ اولیٰ میں شامل ہونے کا طریقہ لکھیے۔

جواب: اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی وجہ سے تکبیرِ اولیٰ سے رہ جائے یا مسجد میں تاخیر سے پہنچے اور نماز ادا ہو رہی ہو، تو بھاگتے دوڑتے جماعت میں شامل ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، بلکہ شائستگی کے ساتھ چل کر آرام سے جماعت میں شامل ہونا چاہیے۔

(ii) کس روزہ دار کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں؟

جواب: جو کوئی ایمان کے تقاضوں کی تکمیل میں اور بارگاہِ الٰہی سے ثواب کی اُمید کے ساتھ ماہِ رمضان کے تمام روزے رکھے، اور اس ماہ کی راتوں میں اپنے رب کے حضور قیام کرے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

Babul Ilm .Pk

(iii) حدیثِ نبوی ﷺ کے مطابق خطبہ جمعہ کے آداب تحریر کیجیے۔

جواب: حدیثِ نبوی ﷺ کے مطابق خطبہ جمعہ کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

1- جب جمعہ کا خطبہ ہو رہا ہو تو بعد میں آنے والے پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں۔

2- جہاں جگہ ملے شائستگی کے ساتھ وہیں بیٹھ جائیں۔

3- جمعہ کا خطبہ خاموشی اور توجہ سے سنا جائے۔

(iv) وارث کے حق میں کیا وصیت کی جا سکتی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے میراث میں ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے، اس لیے اب وارث

Scanned with CamScanner

کے حق میں ایک تہائی سے زائد میں کوئی وصیت جائز نہیں۔

(v) غسل کے فرائض تحریر کیجیے۔

جواب: غسل کے فرائض درجِ ذیل ہیں:

1- مرد اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس طرح سے نہائے کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔

2- پانی اعتدال کے ساتھ استعمال کرے اور ضائع نہ کرے۔

3- غسل کرتے وقت باتیں نہ کرے اور نہ ہی گنگنائے۔

(vi) بیوی کے کوئی سے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: بیوی کے دو حقوق درجِ ذیل ہیں:

1- بیوی کا حق ہے کہ اس کا خاوند اس کے نان نفقہ کی ذمہ داری ادا کرے۔

2- اس کا خاوند اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اس پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔

(vii) صبر کے چار فوائد لکھیے۔

باب العلم .Pk Babulilm

جواب: صبر کے چار فوائد درجِ ذیل ہیں:

1- صبر کرنے پر اللہ تعالیٰ سے بہترین اجر ملتا ہے۔

2- اطمینان اور ثابت قدمی کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

3- صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

4- صبر کرنے سے دین اور دنیا دونوں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(viii) وضو کی چار سنتیں تحریر کیجیے۔

جواب: وضو کی چار سنتیں درجِ ذیل ہیں:

1- تین بار کلی کرنا۔

2- تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا۔

3- پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھونا۔

Scanned with CamScanner

4- جسم کے اعضا کو تین بار دھونا۔

(ix) جنگی قیدیوں کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: جنگی قیدیوں کے دو حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1- جنگی قیدیوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا جائے۔

2- ان پر ظلم روا نہ رکھا جائے۔

(حصہ دوم)

سوال:4- درج ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4,4)

(الف) وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۠

جواب: ترجمہ:

اور اُن کی زمین اور اُن کے گھروں اور اُن کے مال اور اُس زمین کا، جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا، تم کو وارث بنا دیا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

Babulilm .pk

(ب) وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

جواب: ترجمہ:

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہارِ تجمل کرتی تھیں، اُس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی فرمانبرداری کرتی رہو۔

(ج) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَىٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۠

Scanned with CamScanner

جواب: ترجمہ:

مومنو! ان لوگوں سے جن سے اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اُٹھنے) کی اُمید نہیں اُسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں۔

سوال :5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1,2)

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

جواب: ترجمہ:

جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس (کی راتوں) میں قیام کیا۔ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے گئے۔

تشریح:

روزہ دینِ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ اس مہینے میں انسان کے اندر دینی مزاج اور صبر و تقویٰ پیدا کرنے کے لیے مخصوص دینی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔ اس ماہ کو نیکیوں کی فصلِ بہار قرار دیا جا سکتا ہے۔ رمضان کے پورے مہینے کے روزے فرض کر دیے گئے ہیں۔ اب جو کوئی ایمان کے تقاضوں کی تکمیل میں اور بارگاہِ الٰہی سے ثواب کی اُمید کے ساتھ روزے رکھے اور اس ماہ مبارک کی راتوں میں اپنے رب کے حضور قیام کرے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

سوال :6- اولاد کے حقوق و فرائض تحریر کیجیے۔ (6)

جواب: اولاد کے حقوق و فرائض:

اسلام میں والدین پر اولاد کے حقوق مقرر ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ سے بچاؤ۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی پرورش، تعلیم اور اچھی تربیت کا اہتمام

Babul Ilm .Pk

Scanned with CamScanner

کریں اور پھر اچھی جگہ ان کی شادی کریں۔ اولاد کے درمیان عدل وانصاف قائم رکھیں۔ والدین کی وفات کے بعد بھی اولادِ صالحہ ان کے نامۂ اعمال میں نیکیوں میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔

اولاد کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا والدین کا ہر حکم بجالائیں۔ ان سے رحمت ومحبت اور نرمی کا رویہ اختیار کریں۔ ان کی رائے کو اپنی رائے پر مقدم رکھیں، خاص طور پر جب والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے نرمی اور محبت سے پیش آئیں۔ اپنی مصروفیات سے مناسب وقت ان کے لیے مختص کریں۔ ان کی بھرپور خدمت کریں اور ان کی وفات کے بعد ان کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے:

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○

ترجمہ: ان دونوں کو اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انھیں جھڑکو اور ان سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو ان کے لیے جھکائے رکھو۔ کہو اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

یا

جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام تفصیل سے تحریر کیجیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2016ء (دوسرا گروپ)، سوال نمبر 6۔

Babul Ilm

Scanned with CamScanner